51

أربعون حديثا في تزكية النفس

قال رسول الله ﷺ: نضر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه

اربعین تزکیۂ نفس

www.KitaboSunnat.com

تالیف

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ

پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

51

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فِي تَزْكِيَةِ النَّفْسِ

اربعین تزکیۂ نفس

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنة پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: **اربعین تزکیۂ نفس**

تألیف: **ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی**

ترتیب، تخریج واضافہ: **حافظ حامد محمود الخضری**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ**

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- درحقیقت غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو 14
- طویل خواہشات انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہیں 14
- مال کے بڑھنے سے انسان کی خواہشات بھی بڑھنے لگتی ہیں 15
- انسان کی لمبی امیدیں اور خواہشات 16
- حرام مال آخرت میں سراسر باعث وبال ہوگا 16
- دنیا کا میٹھا مال آخرت میں کڑوا ثابت ہوگا 17
- طالبِ دنیا مسلسل پریشان 18
- مال و دولت کے بارے میں ہر انسان دھوکے میں مبتلا ہے 19
- اللہ کی نافرمانی میں مال کو خرچ کرنے کی مذمت 20
- دنیا کے پیچھے بھاگنا فاقہ لاتا ہے 21
- دنیا کے مال کی ہوس انسان کو ہلاک کر دیتی ہے 22
- دنیا کا مال اکٹھا کرنے میں زندگی بسر کرنے والا بے وقوف ہے 24
- مال اور منصب کا لالچ آدمی کے دین اور ایمان کو تباہ کر دیتا ہے 25
- دنیا کی محبت 25
- اللہ تعالیٰ گم نام متقی آدمی سے محبت کرتے ہیں 26
- ریاکار عالم جنت سے محروم 27
- ریاکاری اعمال کو برباد کر دیتی ہے 27

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- تواضع کی فضیلت 28
- آباء واجداد کی بڑائی پر فخر کرنے کی مذمت 29
- متکبر آدمی جنت سے محروم 30
- نیکی والی لمبی عمر کی فضیلت 31
- گھر، بیوی اور خادم امیری کی نشانی 32
- اچھی صحت بھی ضروریاتِ زندگی میں سے ہے 33
- زندہ رہنے کے لیے دو ٹائم کی روٹی اور تن کا کپڑا کافی ہے 33
- زندہ رہنے کے لیے خادم اور سواری کا گھوڑا کافی ہے 34
- تندرستی اور اہل وعیال کی سلامتی بہترین اثاثہ 35
- دنیا کے بیٹے نہ بنو، آخرت کے بیٹے بنو 36
- عارضی زندگی سے محبت ابدی زندگی کا خسارہ ثابت ہوگی 37
- دنیا کی ساری دولت دنیا وآخرت کے مقابلہ میں حقیر ہے 37
- دنیا پرستوں کی مذمت 38
- اللہ کے نزدیک یہ دنیا مچھر کے پر سے بھی زیادہ حقیر ہے 38
- دنیا کی زندگی عارضی اور آخرت کی زندگی ابدی ہے 40
- آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی حیثیت 41
- اس زندگی دا اعتبار ناہیں 42
- دنیا کا مال ودولت اور اہل وعیال سب عارضی چیزیں ہیں 42
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 45
- فہرست احادیث نبویہ 46
- مراجع ومصادر 48

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۟ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخارى، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآیة﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

’’اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔‘‘

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

’’اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔‘‘

صاحب ’’فتح البیان‘‘ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ“

’’رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔‘‘

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِیُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلَى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلَى مَا أُدِّی إِلَيْهِ“ ❶

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ ـــ)) ❷

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تر وتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ـــ))

---

❶ معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

❷ سنن ترمذی، كتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔''[1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُوْنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .))[2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) ❶

’’میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔‘‘

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ’’فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ’’وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا‘‘ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ’’قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ’’كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ‘‘ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ’’اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ‘‘ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

❶ العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقّر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِى صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبعِینَات جمع کی ہیں۔"أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی تَزْكِيَةِ النَّفْسِ" زیورِطباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. أَمَّا بَعْدُ:

درحقیقت غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝ ﴾ (الأعلىٰ: 14- 17)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔ اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا، پس نماز پڑھی ۔ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔''

حدیث 1

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.)) [1]

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تونگری کثرتِ مال کا نام نہیں بلکہ دل کی (مال و دولت سے) بے نیازی کا نام ہے۔''

طویل خواہشات انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب الغنى عنى النفس، رقم:6446.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ (الفرقان : 43)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا لیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار بنتے ہیں۔''

حدیث 2

((وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّمَا أَخْشٰى عَلَيكُم اثْنَيْنِ: طُوْلَ الْأَمَلِ وَاتِّبَاعَ الْهَوٰى ، فَإِنَّ طُولَ الْأَمَلِ يُنْسِي الْآخِرَةَ ، وَإِنَّ اتِّبَاعَ الْهَوٰى يَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ .))❶

''اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں: مجھے تمھارے بارے میں دو باتوں کا ڈر ہے، طویل اُمیدیں اور خواہشاتِ نفس کی پیروی۔ طویل اُمیدیں انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہیں اور خواہشات نفس کی پیروی حق بات کو قبول کرنے میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔''

مال کے بڑھنے سے انسان کی خواہشات بھی بڑھنے لگتی ہیں

حدیث 3

((وَعَنِ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ .))❷

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو

❶ شرح السنة ، كتاب الرقاق ، باب طول الأمل والحرص ، ص:286 .
❷ صحيح بخاری ، كتاب الرقاق ، رقم:6438 .

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وہ تیسری کی آرزو کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی سوائے مٹی (قبر) کے، اور اللہ تعالیٰ اسی کی توبہ قبول فرماتے ہیں جو (مال و دولت کی حرص چھوڑ کر) اس کی طرف رجوع کرے۔"

انسان کی لمبی امیدیں اور خواہشات

حدیث 4

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا مِلْأً مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا، أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اے لوگو! بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: ابن آدم کو اگر سونے سے بھرا ہوا ایک جنگل دے دیا جائے تو دوسرے جنگل کی خواہش کرے گا۔ اگر اسے دوسرا سونے سے بھرا جنگل دے دیا جائے تو وہ تیسرے کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ تو (قبر کی) مٹی ہی بھرتی ہے اور جان رکھو! اللہ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں (جو مال کی ہوس چھوڑ کر) اللہ کی طرف رجوع کرے۔"

حرام مال آخرت میں سراسر باعث وبال ہوگا

حدیث 5

((وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمَرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6438۔ محدث البانی نے اسے "حسن" کہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: مَنِ اكْتَسَبَ مَالًا مِنْ مَأْثَمٍ، فَوَصَلَ بِهٖ رَحِمَهٗ، أَوْ تَصَدَّقَ بِهٖ، أَوْ أَنْفَقَهٗ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، جُمِعَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ جَمْعًا، فَقُذِفَ بِهٖ فِي جَهَنَّمَ .)) [1]

''اور حضرت قاسم بن مخیمرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے حرام طریقے سے مال کمایا اور اس کے ساتھ صلہ رحمی کی یا صدقہ و خیرات کیا یا فی سبیل اللہ خرچ کیا، ان سب نیکیوں کو جمع کیا جائے گا اور حرام کمانے والے کے ساتھ ان نیکیوں کو بھی جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

دنیا کا میٹھا مال آخرت میں کڑوا ثابت ہوگا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ ﴾ (الشعراء: 88، 89)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جس دن نہ مال کوئی نفع دے گا اور نہ ہی اولاد۔ الا یہ کہ کوئی اللہ کے پاس (شرک و بدعت سے پاک) صحیح سالم دل کے ساتھ حاضر ہو۔''

حدیث 6

((وَعَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّهٗ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّيْنَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْآخِرَةِ، وَمُرَّةُ الدُّنْيَا حُلْوَةُ الْآخِرَةِ .)) [2]

---

[1] الترغيب والترهيب للالبانی، رقم: 1721.

[2] المستدرك للحاكم، كتاب الزهد: 331/2۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو اپنے قبیلہ اشعری کے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگے: موجود لوگ میری بات غیر حاضر لوگوں تک پہنچادیں۔ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے: دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔''

طالبِ دنیا مسلسل پریشان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝۲۰﴾

(الشورىٰ: 20)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ کریں گے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے ہم اس میں سے کچھ دے دیں گے اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔''

حدیث 7

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جعلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجمعَ لَهُ شَمْلَهُ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ جعلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے آخرت کو اپنا مقصد حیات بنا لیا اللہ اس کے دل کو غنی بنا دیتا ہے

[1] سنن الترمذی، ابواب صفة القيامة: 2465، سلسلة الصحيحة، رقم: 949، 950.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے سارے مسائل سمیٹ دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس نے دنیا کو اپنا مقصد حیات بنا لیا، اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے فقر رکھ دیتا ہے (اس کی آنکھیں مال سے کبھی نہیں بھرتیں) اور اس کے سارے مسائل بکھیر دیتا ہے اور دنیا بھی اس کے پاس اتنی ہی آتی ہے جتنی اس کے مقدر میں لکھی ہے۔"

مال و دولت کے بارے میں ہر انسان دھوکے میں مبتلا ہے

حدیث 8

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ، قَالَ: فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ، وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون ہے جسے اپنے مال کے بجائے دوسروں کا مال پسند ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ہم میں ایسا تو کوئی بھی نہیں، ہر ایک کو اس اپنا مال ہی پسند ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا مال تو وہی ہے جو اس نے آگے (آخرت کے لیے) بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا وہ تو اس کے وارثوں کا مال ہے۔

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6442.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی نافرمانی میں مال کو خرچ کرنے کی مذمت

حدیث 9

((وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنَّمَارِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ، فَقَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ، عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا، فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَيَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ۔ وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ، فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ۔ وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ۔ وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ، فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ .)) [1]

’’اور حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: (لوگو!) میں تم سے ایک بات کہہ رہا ہوں اِسے یاد رکھنا۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا میں چار قسم کے لوگ ہیں: [1] پہلا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دونوں سے نواز رکھا ہے اور وہ مال کمانے اور خرچ کرنے میں اپنے رب سے ڈرتا ہے اور اس کے ذریعے صلہ رحمی کرتا ہے اور

[1] سنن الترمذی، ابواب الذھد، رقم: 2325، سنن ابن ماجه، رقم: 4228۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

مال میں اللہ کا حق جانتا ہے (زکوٰۃ اور صدقہ وخیرات کرتا ہے)، یہ آدمی درجات میں سب سے اعلیٰ ہے [2] دوسرا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے علم عطا فرمایا لیکن مال عطا نہیں فرمایا، اور وہ نیک نیتی سے کہتا ہے: اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی فلاں آدمی کی طرح خرچ کرتا۔ پس وہ اپنی نیت کا ثواب پائے گا اور دونوں آدمیوں کا ثواب ایک جتنا ہوگا۔ [3] تیسرا آدمی وہ ہے جسے اللہ نے مال دیا ہے لیکن علم نہیں دیا اور وہ اپنے مال کو بغیر علم کے تباہ کر رہا ہے۔ مال کمانے اور خرچ کرنے میں اپنے رب سے نہیں ڈرتا اور مال کے ذریعے صلہ رحمی نہیں کرتا اور مال میں اللہ کا حق نہیں جانتا۔ یہ تیسرا آدمی بدترین درجوں میں ہے۔ [4] چوتھا آدمی وہ ہے کہ اللہ نے اسے مال دیا ہے نہ علم دیا ہے۔ وہ یہ تمنا کرتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی فلاں کی طرح خوب لٹاتا، یہ چوتھا آدمی بھی اپنی نیت کا گناہ سمیٹے گا اور دونوں کا گناہ برابر ہوگا۔"

دنیا کے پیچھے بھاگنا فاقہ لاتا ہے

حدیث 10

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ یَقُولُ: یَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِی أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًی، وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ یَدَیْكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ.)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو اپنے آپ کو میری عبادت کے لیے فارغ

[1] صحیح ابن حبان، رقم: 2477، کنز العمال، رقم: 43022۔ ابن حبان نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرلے، میں تیرا سینہ بھردوں گا اور تیرا فقر و فاقہ دور کردوں گا لیکن اگر تو اپنے آپ کو میری عبادت کے لیے فارغ نہیں کرے گا تو میں تجھے دنیا کے دھندوں میں پھنسادوں گا اور تیرا فقر و فاقہ دور نہیں کروں گا۔''

حدیث 11

((وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ، فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ، جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ.)) [1]

''اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے دنیا کو اپنا مقصد حیات بنا لیا، اللہ اس کے سارے کام بکھیر دے گا اور اسے فقر و فاقہ میں مبتلا کر دے گا اور دنیا اسے ملے گی اتنی ہی جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے اور جس نے (ہر معاملے میں) آخرت کا ارادہ کیا، اللہ اس کے سارے کام درست فرما دے گا اور اس کے دل کو غنی کر دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔''

دنیا کے مال کی ہوس انسان کو ہلاک کر دیتی ہے

حدیث 12

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَكْثَرَ مَا

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، رقم:4105، سلسلة الصحيحة، رقم:950.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ، قِيلَ: وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ؟ قَالَ: زَهْرَةُ الدُّنْيَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ؟ قَالَ: أَنَا ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: لَقَدْ حَمِدْنَاهُ حِينَ طَلَعَ ذَلِكَ ، قَالَ: لَا يَأْتِي الْخَيْرُ ، إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ ، وَإِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرَةِ ، أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ .)) [1]

''اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تمھارے بارے میں سب سے زیادہ ڈر زمین کی ان نعمتوں کا ہے جو اللہ تمھارے لیے زمین سے نکالے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ یارسول اللہ! زمین کی نعمتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی خوش حالی۔ ایک آدمی نے عرض کی کہ کیا خیر سے برائی بھی آتی ہے؟ یہ بات سن کر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے (حتیٰ کہ) پھر ہم نے محسوس کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی پیشانی مبارک سے پسینہ صاف کیا اور فرمایا: سوال کرنے والا کدھر ہے؟ آدمی نے عرض کی کہ میں ہوں، یارسول اللہ! سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ دیکھ کر ہمیں اس آدمی پر رشک کیا۔

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6427.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بھلائی سے تو بھلائی ہی آتی ہے لیکن یہ دنیا کا مال (بظاہر) بڑا سرسبز اور میٹھا لگتا ہے جیسے موسم بہار کی فصل ہری بھری اور خوبصورت ہوتی ہے لیکن وہ (ضرورت سے زیادہ کھانے والے جانور کو بدہضمی کر کے) مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے، سوائے اس جانور کے جو (اعتدال کے ساتھ) کھائے اور جیسے ہی اس کا پیٹ بھر جائے تو دھوپ میں چلا جائے، جگالی کرے، نرم پاخانہ کرے اور پیشاب کرے (اور ہضم ہونے کے بعد دوبارہ چرے (تو وہ جانور ہلاک نہیں ہوگا)۔ پس یاد رکھو! یہ دنیا کا مال (بظاہر) بہت میٹھا ہے، لیکن جس نے اسے جائز طریقے سے حاصل کیا اور جائز جگہ پر خرچ کیا۔ اس کے لیے یہ مال ثواب کمانے کا بہترین ذریعہ ہے اور جس نے یہ مال ناجائز طریقے سے کمایا اس کی مثال ایسی ہے جو کھاتا ہے اور اس کا پیٹ نہیں بھرتا (وہ ہلاک ہوتا ہے)۔“

دنیا کا مال اکٹھا کرنے میں زندگی بسر کرنے والا بے وقوف ہے

حدیث 13

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: اَلدُّنْیَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَہٗ، وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَہٗ، وَلَھَا یَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَہٗ.)) [1]

”اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا اس کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) کوئی گھر نہیں، اور دنیا کا مال اس کا مال ہے جس

[1] مسند احمد: 71/6، شعب الإیمان للبیهقی: 537/7، رقم: 10638، الترغیب والترھیب: 4753/4۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ”صحیح الإسناد“ قرار دیا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کا (آخرت میں) کوئی مال نہیں۔ دنیا کا مال وہی جمع کرتا ہے جو بے عقل ہے۔''

مال اور منصب کا لالچ آدمی کے دین اور ایمان کو تباہ کر دیتا ہے

حدیث 14

((وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ.)) [1]

''اور حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بکریوں کے ریوڑ میں (چھوڑے گئے) دو بھوکے بھیڑیے اتنا جانی نقصان نہیں کرتے جتنا مال اور منصب کی حرص اور لالچ رکھنے والا آدمی دین کو نقصان پہنچاتا ہے۔''

دنیا کی محبت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝﴾

(المنافقون: 9)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔''

[1] سنن الترمذی، ابواب الزهد، رقم: 2376- محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 15

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ: مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ، كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ، وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا، لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تمھارے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: جس نے سارے غموں کو ایک غم میں سمو دیا یعنی آخرت کا۔ اللہ اس کے دنیا کے غم اپنے ذمہ لے لے گا اور جو دنیا کے غموں میں مبتلا رہے گا تو اللہ کو کوئی پرواہ نہیں وہ کس وادی میں ہلاک ہوتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ گم نام متقی آدمی سے محبت کرتے ہیں

حدیث 16

((وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.)) [2]

''اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: بے شک اللہ متقی، غنی اور گم نام رہنے والے بندے سے محبت کرتے ہیں۔''

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، رقم: 4106، المشكاة، رقم: 263۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الزاهد، رقم:2965.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ریا کار عالم جنت سے محروم

حدیث 17

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا یُبْتَغَی بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ، لَا یَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِیُصِیبَ بِهِ عَرَضًا مِنْ الدُّنْیَا! لَمْ یَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے وہ علم حاصل کیا جس سے اللہ کی رضا حاصل ہو (وہ درست ہے) لیکن جو اسے دنیاوی مفادات کے لیے حاصل کرے وہ جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔''

ریا کاری اعمال کو برباد کر دیتی ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ۝۳۸ ﴾

(النساء : 38)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو لوگوں کے دکھاوے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس شخص کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔''

حدیث 18

((وَعَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِی یَأْتُونَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِیضًا،

[1] سنن ابن ماجہ، کتاب السنة، رقم: 252۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا ، قَالَ ثَوْبَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! صِفْهُمْ لَنَا ، جَلِّهِمْ لَنَا ، أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ ، وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا .))[1]

''اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنی اُمت میں سے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے روز سفید تہامہ پہاڑ کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے۔ اللہ عزوجل انھیں غبار بنا کر اڑا دیں گے۔ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ان کی نشانی واضح فرما دیں تاکہ ہم لاشعوری طور پر کہیں ان میں شامل نہ ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگاہ رہو وہ تمھارے جیسے جسم وجان والے تمھارے ہی بھائی بند ہوں گے اور راتوں کو اسی طرح عبادت کریں گے جس طرح تم کرتے ہو، لیکن ان کا حال یہ ہوگا کہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کو پامال کریں گے۔''

تواضع کی فضیلت

حدیث 19

((عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ ، قَالُوا: صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ ، فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ؟ قَالَ: هُوَ التَّقِيُّ

---

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب الزهد ، رقم:4245 ، سلسلة الصحيحة ، رقم :505 .

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

النَّقِيُّ ، لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ کون سا آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مخموم دل اور سچی زبان والا آدمی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ سچی زبان والا تو ہمیں معلوم ہے۔ مخموم القلب سے کیا مراد ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: متقی اور پاک صاف دل، جس میں کوئی گناہ نہ ہو، نہ فخر نہ کینہ ہو، نہ حسد۔''

آباء واجداد کی بڑائی پر فخر کرنے کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴾ (الاعراف : 88)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اس کی قوم میں سے جو سردار تکبر کرتے تھے انھوں نے کہا: اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنی بستی سے ضرور نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے۔ شعیب نے کہا: کیا (ہم تمھارے دین میں آ جائیں) اگرچہ ہم (اس سے) کراہت کرتے ہیں؟''

حدیث 20

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُوْنَ بِآبَائِهِمُ الَّذِيْنَ مَاتُوْا، إِنَّمَا هُمْ فَحْمُ جَهَنَّمَ، أَوْ لَيَكُوْنُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِي يُدَهْدِهُ الْخِرَاءَ بِأَنْفِهِ،

[1] سنن ابن ماجه، كتاب السنة، رقم: 4219، سلسلة الصحيحة، رقم: 948.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الـلّٰہُ اَذْھَبَ عَنْکُمْ عُبِّیَّۃَ الْجَاھِلِیَّۃِ وَفَخْرَھَا بِالْآبَاءِ ، إِنَّمَا ھُوَ مُؤْمِنٌ تَقِیٌّ اَوْ فَاجِرٌ شَقِیٌّ ، النَّاسُ کُلُّھُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنَ التُّرَابِ .)) ❶

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ فوت شدہ آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آجائیں وہ جہنم کا کوئلہ ہیں ورنہ اللہ کے آگے اس گندے گوبر کے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہوں گے جو اپنی ناک سے گندگی دور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تم سے زمانہ جاہلیت کی نخوت اور آباؤ اجداد پر فخر کرنے کے عیب کو تم سے دور کر چکا ہے، اب یا تو آدمی مومن اور متقی ہے یا پھر فاجر اور شقی ہے (یاد رکھو!) سارے لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا۔‘‘

متکبر آدمی جنت سے محروم

حدیث 21

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا یَدْخُلُ النَّارَ مَنْ کَانَ فِی قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ اِیْمَانٍ وَلَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ کِبْرٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! اِنَّ الرَّجُلَ لَیُحِبُّ اَنْ یَکُوْنَ ثَوْبُہٗ حَسَنًا وَنَعْلُہٗ حَسَنًا ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ ، اَلْکِبْرُ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ .)) ❷

❶ سنن الترمذی ، کتاب المناقب ، رقم :3955۔ محدث البانی نے اسے ’’حسن‘‘ کہا ہے۔

❷ صحیح ابن حبان ، کتاب الزینۃ:280/12۔ ابن حبان نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

"اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا وہ آگ میں داخل نہیں ہوگا اور جس شخص کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا، ایک آدمی نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ایک آدمی یہ چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو، اس کے جوتے اچھے ہوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے، تکبر یہ ہے کہ آدمی حق بات کو ٹھکرا دے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔"

نیکی والی لمبی عمر کی فضیلت

حدیث 22

((عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم دَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہ وَهُوَ يَشْتَكِي، فَتَمَنَّى الْمَوْتَ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ! يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم! لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ، إِنْ كُنْتَ مُحْسِنًا تَزْدَادُ إِحْسَانًا إِلَى إِحْسَانِكَ، وَإِنْ كُنْتَ مُسِيئًا، فَإِنْ تُؤَخَّرْ تَسْتَعْتِبْ مِنْ إِسَاءَتِكَ خَيْرٌ لَكَ، لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ.)) [1]

"اور حضرت اُم الفضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کی بیماری میں عیادت کے لیے تشریف لائے تو سیدنا عباس رضی اللہ عنہ موت کی تمنا کرنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عباس! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا!

[1] مسند احمد: 339/6، معجم کبیر طبرانی: 28/25، مجمع الزوائد: 202/10، رقم: 17541، الترغیب والترھیب، کتاب التوبۃ والزھد، رقم: 3396 ۔ شیخ حمزہ زین نے اسے "صحیح الإسناد" کہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

موت کی تمنا نہ کرو۔ اگر تم نیکوکار ہو تو عمر کی زیادتی تمھاری نیکیوں میں اضافے کا باعث بنے گی اور یہ تمھارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تمھارا شمار گناہ گاروں میں ہے تو تجھے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کے لیے مہلت مل جائے گی اور وہ بھی تمھارے حق میں بہتر ہے لہٰذا موت کی تمنا نہ کرو۔‘‘

گھر، بیوی اور خادم امیری کی نشانی

حدیث 23

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ! قَالَ: أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ! قَالَ: فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ، قَالَ: فَإِنَّ لِي خَادِمًا، قَالَ: فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوكِ.)) [1]

’’اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم سے کسی آدمی نے (فضیلت جتلانے کے لیے) پوچھا کہ کیا ہم فقرائے مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ کیا تیری بیوی ہے جس کے ساتھ تم رہتے ہو؟ آدمی کہنے لگا: ہاں! بیوی تو ہے، سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم نے پھر پوچھا کیا تمھارے پاس رہنے کے لیے گھر ہے؟ آدمی کہنے لگا، ہاں! گھر بھی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم اغنیاء میں سے ہو (فقراء میں سے نہیں)، آدمی نے کہا میرے پاس تو ایک نوکر بھی ہے، سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اچھا! پھر تو تمھارا شمار بادشاہوں میں ہوتا ہے۔‘‘

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الزهد، رقم: 2979.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اچھی صحت بھی ضروریاتِ زندگی میں سے ہے

حدیث 24

((وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا: نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ: أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى، وَالصِّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ.)) [1]

''اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ اکٹھے بیٹھے تھے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے سر مبارک پر پانی کے آثار تھے ہم میں سے کسی نے عرض کی کہ آج ہم آپ ﷺ کو بہت مسرور دیکھ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! آج میں واقعی بہت مسرور ہوں۔ پھر لوگ آپس میں سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تقویٰ کے ساتھ سرمایہ داری میں کوئی مضائقہ نہیں، البتہ متقی کے لیے صحت سرمایہ داری سے بھی بہتر چیز ہے اور طبیعت کا مسرور ہونا بھی اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔''

زندہ رہنے کے لیے دو ٹائم کی روٹی اور تن کا کپڑا کافی ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢﴾

(التکاثر: 1، 2)

[1] سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، رقم:2141، سلسلة الصحيحة، رقم: 174.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تمھیں ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبرستان جا دیکھے۔''

حدیث 25

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ رضی اللہ عنہ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ: ﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ﴾، قَالَ: يَقُوْلُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي، مَالِي، قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ.))[1]

''اور حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت سورہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کی تلاوت فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال!، اے ابن آدم! تیرا مال اس سے زیادہ کیا ہے کہ جو تو نے کھا لیا وہ ختم ہو گیا جو تو نے پہن لیا وہ بوسیدہ ہو گیا اور جو صدقہ کیا وہ بچا لیا۔''

زندہ رہنے کے لیے خادم اور سواری کا گھوڑا کافی ہے

حدیث 26

((وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رضی اللہ عنہ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهٖ قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ رضی اللہ عنہ وَهُوَ طَعِيْنٌ، فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ. فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ رضی اللہ عنہ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رضی اللہ عنہ مَا يُبْكِيكَ؟ أَيْ خَالِ! أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟ فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا؟ قَالَ:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزهد، رقم:2950.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

عَلَى كُلٍّ لَا، وَلَكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ. قَالَ: إِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأَدْرَكْتُ، فَجَمَعْتُ.)) [1]

''اور حضرت سمرہ بن سہم رضی اللہ عنہ جو ابو ہاشم کی قوم سے ہیں، سے روایت کرتے ہیں کہ میں سیدنا ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گیا، جو نیز لگنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بھی سیدنا ابو ہاشم رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آ گئے، سیدنا ابو ہاشم رضی اللہ عنہ رونے لگے، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ماموں جان! آپ کیوں روتے ہیں؟ کیا درد کی تکلیف ہے یا دنیا سے جانے کا رنج ہے۔ (حالانکہ) زندگی کا بہترین حصہ تو بیت چکا ہے؟ سیدنا ابو ہاشم رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ دونوں باتیں نہیں، اصل بات یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، کاش! میں اس عہد پر پورا اُترتا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: تیرے سامنے مال آئے گا جو لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اس مال میں سے تیرے لیے ایک خادم اور جہاد فی سبیل اللہ کے لیے ایک سواری کافی ہوگی (اس سے زیادہ نہ لینا)۔'' لیکن افسوس جب میں نے مال پایا تو اس سے زیادہ جمع کر لیا۔

تندرستی اور اہل و عیال کی سلامتی بہترین اثاثہ

حدیث 27

((وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ عَنْ

[1] سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، رقم: 4103، المشكاة، رقم: 5185۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، آمِنًا فِي سِرْبِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.)) [1]

''اور حضرت سلمہ بن عبیداللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح تندرست اٹھے اور اپنے اہل وعیال میں امن میسر ہو اور اس کے پاس ایک دن کی ضرورت کے مطابق روزی بھی ہو تو گویا اس کے لیے ساری دنیا اکٹھی کر دی گئی۔''

دنیا کے بیٹے نہ بنو، آخرت کے بیٹے بنو

حدیث 28

((وَعَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً، وَارْتَحَلَتِ الْآخِرَةُ مُقْبِلَةً وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ، فَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ، وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ، وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ.)) [2]

''اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا پیٹھ پھیر کر رخصت ہو رہی ہے اور آخرت سامنے سے بھاگی چلی آرہی ہے اور دونوں کے الگ الگ بیٹے ہیں۔ تم آخرت کے بیٹے بنو، دنیا کے بیٹے نہ بنو! اس لیے کہ آج عمل کا وقت ہے، حساب کتاب کا نہیں اور کل حساب کتاب کا وقت ہوگا، عمل کا نہیں۔''

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، رقم: 4141، سلسلة الصحيحة، رقم: 2318.
[2] صحيح بخارى، كتاب الرقاق، باب فى العمل وطوله، معلقاً.

www.KitaboSunnat.com

عارضی زندگی سے محبت ابدی زندگی کا خسارہ ثابت ہوگی

حدیث 29

((وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْأَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ دُنْیَاهُ اَضَرَّ بِآخِرَتِهٖ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهٗ أَضَرَّ دُنْیَاهُ، فَآثِرُوْا مَا یَبْقٰی عَلٰی مَا یَفْنٰی .)) ❶

''اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی دنیا سے محبت کرے گا، وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچائے گا اور جو آدمی آخرت سے محبت کرے گا وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا لٰہذا باقی رہنے والی زندگی کو عارضی زندگی پر ترجیح دو۔''

دنیا کی ساری دولت دنیا و آخرت کے مقابلہ میں حقیر ہے

حدیث 30

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: یُجَاءُ بِالْكَافِرِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُقَالُ لَهٗ: أَرَأَیْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِی بِهٖ؟ فَیَقُوْلُ: نَعَمْ، فَیُقَالُ لَهٗ: قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَیْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ .)) ❷

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز ایک کافر کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا اور اس

---

❶ مسند احمد: 412/4۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6538.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے پوچھا جائے کہ بتاؤ اگر تمھارے پاس زمین کے (وزن کے) برابر سونا ہوتو جہنم سے اپنی جان بچانے کے لیے دے دو گے۔ کافر کہے گا کہ ہاں! دے دوں گا۔ تب اسے کہا جائے گا کہ (دنیا میں) تجھ سے اس سے کہیں زیادہ آسان بات کا مطالبہ کیا گیا تھا (جس کا تو نے انکار کر دیا)۔''

دنیا پرستوں کی مذمت

حدیث 31

((وَعَنْ مِرْدَاسِ بْنِ الْاَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى جُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ اَوِ التَّمْرِ، لَا يُبَالِيْهِمُ اللّٰهُ بَالَةً.)) [1]

''اور حضرت مرداس بن اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک لوگ ایک ایک کر کے (دنیا سے) رخصت ہو جائیں گے اور باقی (دنیا دار) جو کہ بھوسے یا کھجور کے کچرے کی طرح کے لوگ رہ جائیں گے، ان کی اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر پرواہ نہیں ہوگی۔''

اللہ کے نزدیک یہ دنیا مچھر کے پر سے بھی زیادہ حقیر ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝﴾ (النساء: 77)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کہہ دیجیے: دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جس نے پرہیز گاری اختیار کی اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6434.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔''

حدیث 32

((وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ .)) 1

''اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس دنیا کی قیمت مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کا پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پلاتے۔''

حدیث 33

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا اَمَةٍ إِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ أَخِلَّاءَ، فَخَلِيْلٌ يَقُوْلُ: أَنَا مَعَكَ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ، فَذٰلِكَ مَالُهُ، وَخَلِيْلٌ يَقُوْلُ: أَنَا مَعَكَ فَإِذَا أَتَيْتُ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ، فَذٰلِكَ خَدَمُهُ وَأَهْلُهُ، وَخَلِيْلٌ يَقُوْلُ: أَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذٰلِكَ عَمَلُهُ .)) 2

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مرد اور عورت کے تین دوست ہیں۔ پہلا دوست کہتا ہے کہ میں دنیا میں

---

1 سنن الترمذی، کتاب صفة جهنم واهلها، رقم: 2320، سلسلة الصحيحة، رقم: 940.

2 الترغيب والترهيب: 171/4، مجمع الزوائد: 250/10، رقم: 17844- یہ روایت حسن درجہ کی ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تیرے ساتھ ہوں، جو کچھ چاہے لے لے اور جو چاہے چھوڑ دے، یہ اس کا مال ہے۔ دوسرا دوست وہ ہے جو اسے کہتا ہے کہ میں تیرے ساتھ ہوں لیکن جب تو فرشتے کے دروازے (موت) پر پہنچے گا تو میں تمھیں چھوڑ دوں گا، یہ دوست اس کے خادم اور اہل وعیال ہیں۔ تیسرا دوست کہتا ہے کہ میں (مستقل) تیرے ساتھ ہوں، جہاں کہیں بھی تو آئے یا جائے اور یہ اس کا عمل ہے۔''

دنیا کی زندگی عارضی اور آخرت کی زندگی ابدی ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (العنکبوت: 64)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور بلاشبہ دارِ آخرت (کی زندگی) ہی (اصل) زندگی ہے، کاش! لوگ جانتے ہوتے۔''

حدیث 34

((وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ وَيَمُرُّبِنَا وَقَالَ:

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ لِلْمُهَاجِرَهْ)) [1]

''اور حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ خندق میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ مٹی کھود رہے تھے اور ہم مٹی ڈھو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہم پر نگاہ ڈالی اور یہ شعر پڑھا: یا اللہ! زندگی تو بس آخرت کی

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6414.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہے، انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما دے۔''

آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی حیثیت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ﴾

(الرعد: 26)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کی نسبت (حقیر) متاع ہی تو ہے۔''

حدیث 35

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّ بِالسُّوقِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ اَسَكَّ مَيِّتٍ، فَتَنَاوَلَهُ فَاَخَذَ بِاُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ؟ فَقَالُوا: مَا نُحِبُّ اَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: اَتُحِبُّونَ اَنَّهُ لَكُمْ؟ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِاَنَّهُ اَسَكُّ، فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ؟ فَقَالَ: فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ.)) [1]

''اور حضرت جابر (عبداللہ) رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بازار میں جا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں طرف لوگ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے کان والے بھیڑ کے مردہ بچے کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کان پکڑا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم میں سے کون اسے ایک درہم کے بدلے خریدنا پسند کرتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ہم تو اسے ایک پائی میں بھی خریدنا پسند نہیں کرتے اور اسے خرید کر کیا کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

[1] صحیح مسلم، کتاب الزھد، رقم: 2957.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تمھیں (کسی بھی طرح) ملے؟ لوگوں نے عرض کی کہ واللہ! اگر یہ زندہ بھی ہوتا تب بھی یہ عیب والا تھا کہ اس کے کان چھوٹے ہیں، مردہ حالت میں اسے کون لے گا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! جس طرح یہ مردار تمھارے نزدیک حقیر ہے اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔"

اس زندگی دا اعتبار ناہیں

حدیث 36

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ. وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب شام کر لو تو صبح کا انتظار مت کرو (شاید صبح سے پہلے ہی موت آجائے) اور جب صبح کر لو تو شام کا انتظار کرو (ممکن ہے شام سے پہلے ہی موت آجائے) اور تندرستی کے دوران بیماری کے لیے تیار رہو اور زندگی میں موت کا سامان تیار کرو۔"

دنیا کا مال و دولت اور اہل و عیال سب عارضی چیزیں ہیں

حدیث 37

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم:6416.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ .)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس پلٹ آتی ہیں، ایک باقی رہ جاتی ہے۔ میّت کے گھر والے اور اس کا مال اور اس کا عمل تینوں میت کے ساتھ جاتے ہیں، اس کے گھر والے اور اس کا مال واپس پلٹ آتے ہیں اور باقی صرف عمل رہ جاتا ہے۔''

حدیث 38

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ .)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں لوگوں کی اکثریت دھوکے میں پڑی ہے (کہ یہ ہمیشہ حاصل رہیں گی) صحت اور فراغت۔''

حدیث 39

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ: اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ ، وَغِنَائَكَ قَبْلَ فَقْرِكَ ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ .)) [3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزهد، رقم: 2960.

[2] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6412.

[3] مستدرك حاکم: 306/4، الترغیب والترهیب: 251/4، شرح السنة: 182/5۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو: [1] بڑھاپے سے پہلے جوانی کو [2] بیماری سے پہلے صحت کو [3] غربت سے پہلے امیری کو [4] مصروفیت سے پہلے فرصت کو اور [5] موت سے پہلے زندگی کو۔‘‘

حدیث 40

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ، مَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا إِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ، أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا.)) [1]

’’اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا اور اس میں جو کچھ ہے وہ سب ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور جس سے وہ محبت کرے یا علم سیکھنے والے یا عالم کے۔‘‘

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] سنن ابن ماجه، ابواب الزهد، رقم: 4112، سلسلة الصحيحة، رقم: 2797.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى	14
2:	اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ	14
3:	يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ	17
4:	مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ	18
5:	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ	25
6:	وَالَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ	27
7:	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ	29
8:	اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	33
9:	قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ	38
10:	وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ	40
11:	وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ	41

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحديث	صفحہ نمبر
1:	لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ	14
2:	اِنَّمَا أَخْشَى عَلَيْكُمُ اثْنَيْنِ	15
3:	لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَان	15
4:	لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا مِلْأً مِنْ ذَهَبٍ	16
5:	مَنِ اكْتَسَبَ مَالًا مِنْ مَأْثَمٍ	16
6:	يَا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّيْنَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ	17
7:	مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ	18
8:	أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ	19
9:	أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ	20
10:	تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى	21
11:	مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ	22
12:	إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ	22
13:	اَلدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ	24
14:	مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ	25
15:	مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا	26
16:	إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ	26
17:	مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ	27
18:	لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	27

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

19:	كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ	28
20:	لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَفْتَخِرُوْنَ بِآبَائِهِمْ	29
21:	لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ	30
22:	دَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہ وَهُوَ يَشْتَكِي	31
23:	أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا	32
24:	كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَعَلَى رَأْسِهِ	33
25:	يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي ، مَالِي	34
26:	نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ	34
27:	مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ	35
28:	ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً	36
29:	مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِآخِرَتِهٖ	37
30:	يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	37
31:	يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ	38
32:	لَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ	39
33:	مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا اَمَةٍ إِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ أَخِلَّاءُ	39
34:	كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْخَنْدَقِ	40
35:	مَرَّ بِالسُّوقِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ	41
36:	إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ	42
37:	يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ	42
38:	نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ	43
39:	اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ	43
40:	اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ ، مَلْعُوْنٌ مَا فِيهَا	44

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ .

4: السـنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

5: السـنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ .

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .